غزہ کے المیہ پر آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کا پیغام

عالم اسلام بالخصوص عالم عرب کے نام

رہبر معظم انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اپنے پیغام میں اسرائیل کے ہاتھوں غزہ کے المیہ، فلسطینیوں کی دردناک صورتحال اوران کے قتل عام کی شدید مذمت کی ہے اورصیہونی حکومت کی حمایت پر امریکی صدر بش کی مغرور حکومت اور انسانی حقوق کے عالمی نام نہاد اداروں اورعرب حکومتوں کی عدم توجہ کواس ہولناک اور دردناک واقعہ کا اصلی محرک قرار دیا ہے اور عالم اسلام کے ذرائع ابلاغ، مسلمان مفکرین، علماء، حریت پسند تنظیموں اور امت مسلمہ کو اسرائیل کی خونخوار حکومت کے مدمقابل اپنی سنگین ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی دعوت دی ہے۔ پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

غزہ میں صہیونی حکومت کے ہاتھوں ہولناک جرائم اور سینکڑوں مظلوم فلسطینی مردوں، عورتوں اور بچوں کے قتل عام سے صہیونی خونخوار بھیڑیوں کا وحشت ناک چہرہ ایک بار پھر نمایاں ہوگیا ہے اور امت اسلامیہ کے وسط میں ایک حربی کافر حکومت کی موجودگی کا خطرہ ان لوگوں پر ظاہر ہوگیا ہے جو اس سلسلے میں غفلت وشک وتردد پیدا کیا کرتے تھے، لیکن غزہ پر حملے میں بعض مسلمان نما عربی حکومتوں کی تشویش وترغیب اور سکوت سب سے بڑی مصیبت ہے۔ اس مصیبت سے بڑی مصیبت کیا ہوسکتی ہے کہ عالم عرب کو اسرائیل کی کافر حربی حکومت کے مدمقابل مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کرنی چاہئے تھی لیکن اس کے بجائے وہ غاصب صہیونی حکومت کی حمایت کر رہی ہیں اور انھوں نے ایسا طریقہ کار اختیار کیا کہ اسرائیلی غاصب حکومت نے انھیں غزہ کے دردناک واقعہ میں اپنا حامی بنا کر پیش کیا۔

عرب ممالک کے حکمراں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا جواب دیں گے؟ عرب حکمراں اس دردناک واقعہ میں اپنی سوگوار اور عزادار قوموں کو کیا جواب دیں گے؟ قطعی طور پر آج اُردن، مصر اور تمام اسلامی ممالک کے عوام غزہ کے طولانی محاصرے کے بعد اس ہولناک المیہ پر خون کے آنسو بہا رہے ہیں۔ امریکی صدر بش کی ظالم ومکار اور مغرور حکومت، اپنی ذلت آمیز اور رسوا حکمرانی کے آخری ایام میں اس ہولناک جرم میں تعاون کر کے مزید رسوا ہوگئی ہے اور اس نے جنگی جرائم کی اپنی فائل کو مزید سنگین بنا دیا ہے یورپی حکومتوں نے بھی اس دردناک واقعہ اور اس میں تعاون کر کے حقوق انسانی کے اپنے بے بنیاد دعوؤں کو غلط اور اسلام اور امت اسلامی کے مدمقابل محاذ کی حمایت کر کے اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ اپنی عداوت وعناد کو واضح کر دیا ہے۔ اب عالم عرب کے علماء، دانشوروں اور مصر میں الازہر کیسر براہان سے میرا یہ سوال ہے کہ کیا وقت نہیں آ گیا کہ آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے خطرہ محسوس کریں؟ کیا نہی عن المنکر کے وجوب اور ظالم رہنما کے سامنے حق بات کہنے کا وقت نہیں پہنچ گیا؟ کیا غزہ اور فلسطینی سے بھی کوئی واضح تر میدان ہوگا جہاں آپ مسلمانوں کے قتل عام میں کفار حربی اور منافقین امت کے باہمی تعاون کا مشاہدہ کر کے اپنی تکلیف وذمہ داریاں محسوس کریں گے؟

عالم اسلام بالخصوص عالم عرب کے ذرائع ابلاغ سے میرا سوال یہ ہے کہ کب تک آپ اپنی روشن فکری اور نشریاتی وتبلیغاتی ذمہ داریوں سے غافل رہیں گے؟ کیا مغرب کی حقوق انسانی کی رسوا تنظیمیں اور اقوام متحدہ کی نام نہاد سلامتی کونسل کا اس سے بھی زیادہ رسوا ہونا ممکن ہے؟ تمام فلسطینی مجاہدین اور امت اسلامی کے تمام مومنوں پر غزہ کے مظلوم مسلمانوں کا دفاع فرض ہے اور جو بھی اس مقدس دفاع میں مارا جائے گا وہ شہید ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں شہداء بدر واحد کے ساتھ محشور ہوگا۔ اسلامی کانفرنس تنظیم کو ان حساس شرائط میں اپنی تاریخی ذمہ داریوں پر عمل کرنا چاہئے اور اسرائیل کی غاصب حکومت کے مدمقابل ایک اسلامی محاذ تشکیل دینا چاہئے نیز اسرائیل کی غاصب حکومت کو اسلامی حکومتوں کے توسط سے سزا ملنی چاہئے اور اسرائیل کی غاصب حکومت کے حکمرانوں کو غزہ کا محاصرہ کرنے اور فلسطینیوں کے قتل عام پر قرار واقعی سزا دینا امت اسلامیہ اور اسلامی حکومتوں کے فرائض میں شامل ہے۔

امت اسلامی اپنے پختہ عزم کے ساتھ ان مطالبات کو پورا کرا سکتی ہے اور اس حساس وقت میں سیاست دانوں، علماء اور مفکرین کی ذمہ داریاں دوسروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ میں غزہ کے دردناک المیہ پر پیر کے دن پورے ملک میں عام عزا کا اعلان کرتا ہوں اور ایرانی حکام کو اس غم انگیز واقعہ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی تائید کرتا ہوں۔

وَسَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔